باسمہٖ تعالیٰ

کریما سعدی

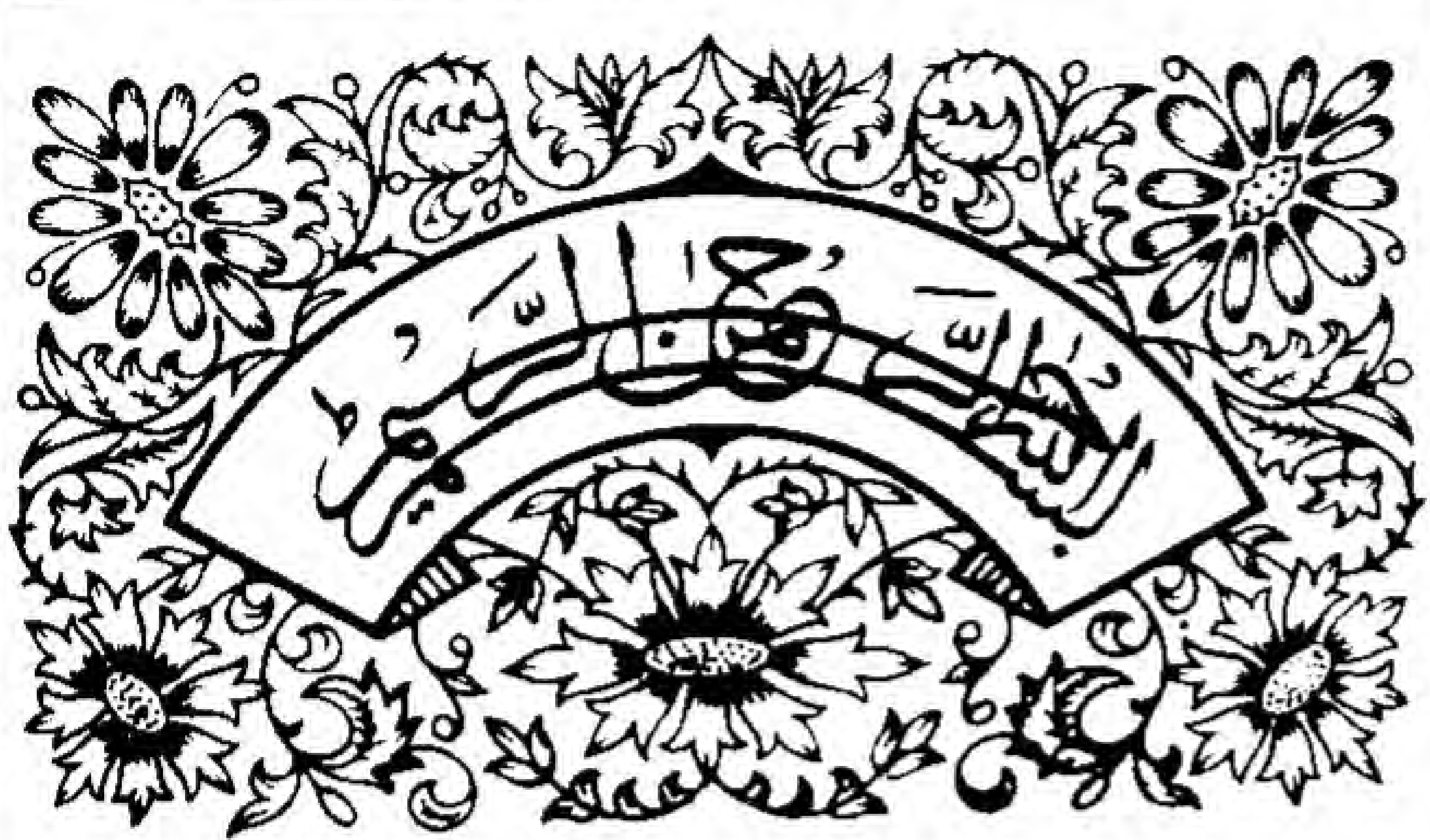


تحشیہ

محمد عبدالحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ ○ لاہور
جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری منڈی

الجدہ پرنٹرز اردو بازار۔ لاہور



مناجات بدرگاہِ مجیب الدعوات

کریما بہ بخشائے برحالِ ما	کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
نداریم غیر از تو فریادرس	توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگہدار ما را ز راہِ خطا	خطا درگذار و صوابم نما

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بود در دہاں جائے گیر	ثنائے محمد بود دلپذیر
حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء	کہ عرشِ مجید ش بود متکا
سوارِ جہاں گیر یکراں براق	کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

خطاب بہ نفس

چہل سال عمر عزیزت گذشت	مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت
ہمہ با ہوائے ہوس ساختی	دمے با مصالح نہ پرداختی

لہ حمد تعریف باری تعالیٰ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں کریما اے بخشش فرمانے والے (اسجگہ اس کا معنی سخی کرنا جابے صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی خزائن العرفان میں فرماتے ہیں سخاوہ ہے کہ خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے اور اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے پاک ہے) بہ بخشائے رحم فرما، اسیر قیدی، کمند قید، ہوا حرص نداریم ہم نہیں رکھتے فریادرس داد کو پہنچنے والا، عاصیاں گنہگاروں، خطا بخش غلطی و گناہ بخشنے والا، بس وہی، نگہدار حفاظت رکھ، درگذار معاف فرما، صواب سیدھا راستہ، نما دکھا۔

لہ ثنا تعریف، پیغمبر اللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں تک لے جانے والے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت و سلام بھیجے، تا بود جب تک ہو، دہاں منہ، جائے گیر برقرار، محمد حضور سید عالم خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک اس کا معنے ہے وہ ذات جس کی بکثرت تعریف کی گئی، دلپذیر دل پسند، حبیب خدا اللہ تعالیٰ کے محبوب، اشرف انبیا تمام انبیا سے افضل، عرش مجید عزت والا عرش (مجیدش میں ش ضمیر ہے اور اس کا معنی ہے اسکا) متکا تکیہ گاہ، ٹیک لگانے کی جگہ، جہانگیر جہان کے لینے والے، یکراں تیز رو، براق خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا وہ برق رفتار جانور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج سواری فرمائی، بگذشت گذر گئے، قصر محل، نیلی رواق نیلی چھت والا یعنی آسمان، (ترکیب سوار جہانگیر موصوف صفت مل کر یکراں براق کی طرف مضاف ہے، دوسرا مصرعہ سوار کی دوسری صفت ہے) خطاب بنفس اپنے آپ سے گفتگو

سے چہل چالیس، عمر عزیزت پیاری عمر (عزیزت میں ت ضمیر ہے جس کا معنی ہے تمہاری)، مزاج طبیعت، حال حالت، طفلی بچپن، نگشت نہ بدلی، ہمہ تمام وقت (عمر بھر)، ہوا و ہوس حرص اور خواہش، ساختی تونے موافقت کی، دمے ایک لمحہ، مصالح نیکیاں، نہ پرداختی تو مشغول نہ ہوا۔

مکن تکیہ برعمرِ ناپائدار | مباش ایمن از بازیٔ روزگار

درمدحِ کرم

دِلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم | بشد نامدارِ جہانِ کرم
کرم نامدارِ جہانت کند | کرم کامگارِ امانت کند
ورائے کرم درجہاں کار نیست | وزیں گرم تر ہیچ بازار نیست
کرم مایۂ شادمانی بُود | کرم حاصلِ زندگانی بُود
دلِ عالَے از کرم تازہ دار | جہاں راز بخشش پُر آوازہ دار
ہمہ وقت شُو در کرم مستقیم | کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

درصفت سخاوت

سخاوت کند نیک بخت اختیار | کہ مرد از سخاوت شود بختیار
بلطف و سخاوت جہانگیر باش | دراقلیمِ لُطف و سخا میر باش
سخاوت بود کارِ صاحبدلاں | سخاوت بُود پیشۂ مُقبلاں
سخاوت مسِ عیب را کیمیاست | سخاوت ہمہ دردہا را دواست
مشو تا تواں از سخاوت بَری | کہ گوئے بہی از سخاوت بری

درمذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکامِ بخیل | ور اقبال باشد غلامِ بخیل

۱ مکن: کر۔ تکیہ: اعتماد، بھروسہ۔ ناپائدار: ہمیشہ نہ رہنے والی، بے ثبات۔ مباش: نہ ہو۔ ایمن: بے خوف۔ نڈر۔ بازی: کھیل، گردش۔ روزگار: زمانہ

۲ مدح: تعریف۔ کرم: شرافت۔ خوان: دسترخوان۔ بشد: ہوگیا۔ نامدار: مشہور۔ کامگار: کامیاب۔ امان: پناہ، حفاظت (یعنی کرم تجھے امن میں کامیاب کردے)، بعض نسخوں میں امانت کی جگہ زمانت ہے۔ ورائے: سوا، بڑھ کر۔ گرم تر: پسندیدہ، رائج۔ مایہ: سرمایہ۔ شادمانی: خوشی۔ حاصل: نفع، نتیجہ۔ عالم: جہان۔ تازہ دار: خوش رکھ۔ پُرآوازہ: شہرت سے پُر۔ مستقیم: ثابت قدم۔ آفرینندہ: پیدا کرنے والا۔

۳ سخاوت: عطا، بخشش۔ اختیار: اپنانا، پسند کرنا۔ بختیار: قسمت والا، بخت کا مددگار۔ لطف: مہربانی۔ جہانگیر: جہان لینے والا، مشہور، جہان کا حاکم۔ اقلیم: ولایت، ملک۔ میر: سردار۔ صاحبدلاں: دل والے، اولیاء کرام۔ مُقبلاں: صاحب اقبال، نیک بخت۔ مس: تانبا۔ مس عیب میں اضافت تشبیہی ہے یعنی تانبے ایسا عیب۔ کیمیا: دواؤں کا ایسا مرکب جو تانبے کو سونا بنا دیتا ہے۔ ہمہ دردہا: (دنیا و آخرت کی) تمام تکلیفیں۔ تا تواں: جب تک ہو سکے۔ بَری: بیزار۔ گوئے بہی: بہتری کا گیند۔ بُری: تو لے جائیگا (یعنی تو بہتری کے میدان میں سبقت لے جائے گا)۔

۴ مذمت: برائی۔ بخیل: کنجوس، شرعی یا اخلاقی ضرورت کے باوجود خرچ نہ کرنے والا۔ چرخ: آسمان۔ گردد: پھرے، گھومے۔ کام: مقصد۔ ور: اور اگر (دراصل و اگر ہے)۔ اقبال: بخت

ل گنج قارون ... حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ ... تابع فرمانبردار ربع
مسکون جو تھائی آباد ... چوتھائی حصہ آباد ہے۔ نیز ... ہیں یہ مقدم ... پہلے ...

وگر در کفش[۱] گنج قارون بود	وگر تابعش ربعِ مسکون بود
نیرزد بخیل آنکہ نامش بری	وگر روزگارش کند چاکری
مکن التفاتے بمالِ بخیل	مبر نام مال و منالِ بخیل
بخیل ار بود زاہدِ بحر و بر	بہشتی نباشد بحکمِ خبر
بخیل ارچہ باشد توانگر بمال	بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیاں ز اموال برمی خورند	بخیلاں غمِ سیم و زر می خورند

در صفتِ تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار	شود خلقِ دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاہ را	کہ از مہر پرتو بود ماہ را
تواضع بود مایۂ دوستی	کہ عالی بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز	تواضع بود سروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی	نہ زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمندِ گزیں	نہد شاخِ پرمیوہ سر بر زمیں
تواضع بود حرمت افزائے تو	کند در بہشتِ بریں جائے تو
تواضع کلیدِ درِ جنت ست	سرافرازی و جاہ را زینت ست
کسے را کہ گردن کشی در سر ست	تواضع از و یافتن خوشتر ست

و ... شعر کا دوسرا مصرعہ ... چاکری
نوکری التفات توجہ ...
مال و منال مال و اسباب زاہد عبادت
... بحر و بر دریا و خشکی خبر
حدیث توانگر دولت مند ...
... مفلس ... غریب گوشمال
سزا ... سیم و زر چاندی سونا
[۲] تواضع عاجزی خلق مخلوق دوستدار
دوست ... جاہ مرتبہ مہر سورج
پرتو عکس ماہ چاند یعنی چاند ...
... خمیدہ ہوتا ہے ...
عاجزی سے ... آفتاب سے روشنی
لیتی ہے تو وہ ماہ کامل بن جاتا ہے اس
سے معلوم ہوا کہ عاجزی کمال کا باعث
سرفراز سربلند سروراں سردار طراز
زیب و زینت نہ زیبد زیب نہیں
دیتی مردم انسانوں سے آدمی
مروت جوانمردی ...
... برگزیدہ ...
... پرمیوہ میوے سے بھری
ہوئی یعنی جس طرح میوے سے بھری
ہوئی شاخ جھک جاتی ہے اسی طرح
صاحب عقل عاجزی اختیار کرتا ہے
حرمت افزا عزت زیادہ کرنے والی
بریں بلند کلید چابی در دروازہ
سرفرازی سربلندی سرکشی گردن کشی
تکبر ... خوشتر ...

سے بادہ ... حلال ... تمتع فائدہ ... عزت دار ... غالب ... گرامی معزز، بزرگ ... خلائق مخلوقات ... دریغ افسوس ... برکشی تو ... کا تیغ تلوار یعنی تلوار کہ جھکاؤ کس کی عاجزی سبب اسی سے مقبول بلندی حاصل ہوتی ہے یہی حال عاجزی کرنے والے کا ہے

کسے راکہ عادت تواضع بُود	زجاہ وجلالش تمتّع بُود
تواضع عزیزت کند در جہاں	گرامی شوی پیشِ دلہا چو جاں
تواضع مدار از خلائق دریغ	کہ گردن ازاں برکشی ہمچو تیغ
تواضع زگردن فرازاں نکوست	گدا گر تواضع کند خوئے اوست

در مذمّتِ تکبّر

تکبر مکن زینہار اے پسر	کہ روزے زدستش در آئی بسر
تکبر زدانا بُود ناپسند	غریب آید ایں معنی از ہوشمند
تکبر بُود عادتِ جاہلاں	تکبر نیاید زصاحبدلاں
تکبر عزازیل را خوار کرد	بزندانِ لعنت گرفتار کرد
کسے راکہ خصلت تکبر بُود	سرش پُرغرور از تصور بُود
تکبر بود مایۂ مُدبری	تکبر بُود اصل بدگوہری
چو دانی تکبر چرا می کُنی	خطا می کُنی وخطا می کُنی

در فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال	نہ از حشمت وجاہ ومال ومنال
چو شمع ازپئے علم باید گداخت	کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلب گارِ علم	کہ گرم ست پیوستہ بازارِ علم

گردن فرازاں بلند گردن والے ... تب گدا بھکاری منگتا خوئے عادت ۔

سلہ تکبر اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنا زینہار ہرگز ۔ اے پسر اے بیٹے ... ایک دن ... در آئی بسر تو سر کے بل گرے گا ۔ دانا عقلمند غریب عجیب نادر ۔ ایں معنی یہ بات جاہلاں بے علم ، بعض اوقات کافر کو بھی جاہل کہہ دیتے ہیں ، عزازیل شیطان کا نام خوار رسوا ذلیل ۔ زنداں جیل قید خانہ لعنت خدا کی رحمت سے دوری ۔ گرفتار قیدی خصلت عادت غرور فریب ۔ تصور خیال ... یعنی اس کا سر بیہودہ خیال کی ... فریب سے پُر رہتا ہے ... بدبختی ۔ بدگوہری بدذاتی چو دانی جب تو جانتا ہے کہ تکبر کا انجام اچھا نہیں ہوتا ۔

سلہ فضیلت بزرگی ، خوبی علم جاننا اس جگہ علم شریعت مراد ہے ۔ بنی آدم اولاد آدم علیہ السلام ، انسان ۔ حشمت دبدبہ ، شان وشوکت ۔ جاہ مرتبہ ۔ مال ومنال مال واسباب شمع موم بتی ۔ ازپئے علم علم کے لئے باید گداخت پگھلنا چاہئے شناخت ... ۔ ... باشد ... بہ ... طالب ... ۔ ... سے مطلب ... طلب کرنے والا ... ہمیشہ ... بازار ...

کسے را کہ شد در ازل بخت یار — طلب کردنِ علم کرد اختیار

طلب کردنِ علم شد بر تو فرض — دگر واجبست از پئیش قطعِ ارض

برو دامنِ علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

میاموز جز علم گر عاقلی — کہ بے علم بودن بود غافلی

ترا علم در دین و دنیا تمام — کہ کارِ تو از علم گیرد نظام

در امتناع از صحبتِ جاہلاں

دلا گر خردمندی و ہوشیار — مکن صحبتِ جاہلاں اختیار

ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش — نیامیختہ چوں شکر شیر باش

ترا اژدہا گر بود یارِ غار — ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار

اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود — بہ از دوست دارے کہ جاہل بود

چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست — کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست

ز جاہل نیاید بجز افعالِ بد — وزو نشنود کس بجز اقوالِ بد

سرانجام جاہل جہنم بود — کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

سرِ جاہلاں بر سرِ دار بہ — کہ جاہل بخواری گرفتار بہ

ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود — کزو ننگِ دنیا و عقبیٰ بود

ازل ہمیشگی، علم الٰہی۔ وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو۔ بخت نصیب۔ یار مددگار۔ فرض لازم۔ از پئیش اس علم کے لئے۔ قطعِ ارض زمین کاٹے کرنا، سفر کرنا یعنی علم دین ضرور حاصل کرو گرچہ اس کے لئے سفر ہی کرنا پڑے۔ استوار مضبوط۔ دار القرار جنت۔ میاموز نہ سیکھ۔ غافلی غفلت۔ تمام [illegible]۔ نظام درستی، بندوبست۔ امتناع رک جانا۔ صحبت مجلس۔ گریزندہ بھاگنے والا۔ نیامیختہ نہ ملا ہوا۔ شیر دودھ۔ اژدہا بڑا سانپ۔ یار غار [illegible] دوست۔ غمگسار غمخوار۔ خصم دشمن۔ دوستدار دوست رکھنے والا۔ ناداں تر زیادہ بے وقوف۔ جاہلی جہالت کے کام والا۔ نشنود نہیں سنتا۔ اقوال بد بری باتیں۔ سرانجام نتیجہ، آخر کار۔ جہنم دوزخ۔ نکو عاقبت اچھے خاتمے والا۔ دار سولی۔ گرفتار مقید۔ یعنی جاہل اور کافر سولی کے لائق ہے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ حذر پرہیز۔ اولیٰ بہتر۔ ننگ عار، شرم۔ عقبیٰ آخرت۔

در صفتِ عدل

چو ایزد تُرا ایں ہمہ کام داد
چرا بر نیاری سرانجام داد

چو عدل ست پیرایۂ خسروی
چرا عدل را دِل نداری قوی

تُرا مملکت پائداری کُند
اگر معدلت دستیاری کُند

چو نوشیرواں عدل کرد اختیار
کنوں نام نیک ست ازو یادگار

ز تاثیرِ عدل ست آرامِ مُلک
کہ از عدل حاصل شود کامِ مُلک

جہاں را بانصاف آباد دار
دلِ اہلِ انصاف را شاد دار

جہاں را بہ از عدل معمار نیست
کہ بالاتر از معدلت کار نیست

ترا زیں بہ آخر چہ حاصل بُود
کہ نامت شہنشاہِ عادل بُود

اگر خواہی از نیک بختی نشاں
درِ ظلم بندی بر اہلِ جہاں

رعایت دریغ از رعیت مدار
مرادِ دلِ داد خواہاں برآر

در مذمت ظلم

خرابی ز بیداد بیند جہاں
مدہ رُخصتِ ظلم در ہیچ حال

چو بستانِ خُرّم ز بادِ خزاں
کہ خورشیدِ مُلکت نیابد زوال

کسے کا تشِ ظلم زد در جہاں
برآورد از اہلِ عالم فغاں

ستم کش گر آہے بر آرد ز دل
زند سوزِ او شعلہ در آب و گِل

لہ عدل انصاف ۔ ایزد اللہ تعالیٰ ۔ کام مقصد داد دیا ۔ بر نیاری پورا نہیں کرتا ۔ سرانجام تنہا ۔ داد انصاف ۔ پیرایہ زیور، زینت خسروی بادشاہی ۔ قوی مضبوط ۔ مملکت حکومت ۔ بادشاہی ۔ پائداری مضبوطی معدلت انصاف ۔ دستیاری امداد ۔ نوشیرواں ملک فارس کا بادشاہ جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عادل تھا ۔ تاثیر ۔ آرام آسائش ۔ کام مقصد ۔ آباد خوش حال ۔ اہلِ انصاف لائق انصاف ۔ مظلوم ۔ شاد خوش ۔ بہ بہتر ۔ معمار آباد کرنے والا ۔ بالاتر زیادہ بلند ۔ شہنشاہ مخفف ہے شاہان شاہ کا جو دراصل شاہ شاہاں (بعض بادشاہوں کا بادشاہ تھا، تمام بادشاہوں کا بادشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہے تفصیل کے لئے امام احمد رضا بریلوی کا رسالہ "نفذ شہنشاہ ... مغلوب بید المحبوب باذن اللہ" ملاحظہ ہو ۔ رعایت حفاظت دریغ ... رعیت رعایا ۔ داد خواہاں ۔ انصاف چاہنے والے مظلوم

سے ظلم زیادتی ۔ بے عمل کام خرابی بربادی بیداد ظلم ۔ بستان باغ ۔ خرم تر و تازہ خزاں وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں ۔ رخصت اجازت ۔ خورشید سورج، آفتاب ۔ زوال ڈھل جانا ختم ہو جانا ۔ آتش آگ ۔ ... دیا ۔ فغاں فریاد ستم کش مظلوم ۔ برآرد نکالے

زند لگا دے ۔ سوز جلن ۔ شعلہ آگ کی لپٹ ۔ آب پانی ۔ گل مٹی (کیچڑ) یعنی مظلوم کی آہ خشک و تر کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے

مکن بر ضعیفان بیچاره زور	بیندیش آخر ز تنگی گور
بآزارِ مظلوم مائل مباش	ز دودِ دلِ خلق غافل مباش
مکن مردم آزاری ای تندرای	که ناگه رسد بر تو قهرِ خدای
ستم بر ضعیفانِ مسکیں مکن	که ظالم بدوزخ رود بے سخن

درصفتِ قناعت

دلا گر قناعت بدست آوری	در اقلیمِ راحت کنی سروری
اگر تنگ دستی ز سختی منال	که پیشِ خردمند ہیچ ست مال
ندارد خردمند از فقر عار	که باشد نبی را ز فقر افتخار
غنی را زر و سیم آرایش ست	ولیکن فقیر اندر آسایش ست
غنی گر نباشی مکن اضطراب	که سلطاں نخواہد خراج از خراب
قناعت بہر حال اولیٰ ترست	قناعت کند ہر کہ نیک اخترست
ز نورِ قناعت برافروز جاں	اگر داری از نیک بختی نشاں

درمذمتِ حرص

ایا مبتلا گشتہ در دامِ حرص	شدہ مست و لا یعقل از جامِ حرص
مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال	کہ ہم نرخِ گوہر نباشد سفال
ہر آنکس کہ در بندِ حرص اوفتاد	دہد خرمنِ زندگانی بباد

بیچارہ بے ساماں ... زور ... دھواں ... خلق ... آخر ... دستانا تندرائے بد مزاج۔
بے وقوف ناگہ اچانک رسد پہنچے ... قہر غضب ستم ظلم مسکیں نیر عاجز رود جائیگا بے سخن ... بے شک۔
قناعت جو کچھ مل جائے کافی سمجھنا ... بدست آوری تو ہاتھ میں لائے اقلیم ملک راحت آرام ... سروری ... بادشاہی تنگدست مفلس ... منال نہ رو ... ہیچ ... بے قدر خردمند عقلمند ... عار ... نبی ... افتخار فخر ...
غنی مالدار زر و سیم سونا چاندی آسایش آرام یعنی مالدار ہمیشہ مال کی تحصیل و حفاظت کی فکر میں ... اور فقیر اس سے بے نیاز ... اضطراب بے چینی سلطان بادشاہ خراج محصول ... خراب بنجر زمین اولیٰ تر بہت بہتر نیک اختر ...
نور روشنی برافروز روشن کر ... حرص لالچ ... ایا اے (حرف ندا) مبتلا گرفتار ... دام جال مست بیخود ... لا یعقل بے عقل جام پیالہ ... تحصیل حاصل کرنا ... نرخ قیمت ... گوہر موتی سفال ... ٹھیکری ... اوفتاد واقع ہوا ... خرمن غلہ ... بباد ... برباد ... ضائع ...

گرفتم میں نے فرض کیا۔ قارون دنیا کا امیر ترین آدمی جو انکارِ زکوٰۃ کی وجہ سے زمین میں دھنسا دیا گیا۔ نعمت دولت۔ ربع مسکوں چوتھائی آباد حصہ خو [illegible] شد تو ہو جائے گا۔

گرفتم کہ اموالِ قارُوں تُراست
ہمہ نعمتِ ربعِ مسکوں تُراست

بخواہی شد آخر گرفتارِ خاک
چو بیچارگاں با دلِ دردناک

چرا می گدازی ز سودائے زر
چرا می کِشی بارِ محنت چو خر

چرا می کِشی محنت از بہرِ مال
کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال

چُناں دادۂ دل بہ نقشِ درم
کہ ہستی ز ذوقش ندیم ندم

چُناں عاشقِ رُوئے زر گشتۂ
کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ

چناں گشتۂ صیدِ بہرِ شکار
کہ یادت نیاید ز روزِ شمار

مبادا دلِ آں فرومایہ شاد
کہ از بہرِ دنیا دہد دیں بباد

در صفتِ طاعت و عبادَت

کسے را کہ اقبال باشد غلام
بود میلِ خاطر بطاعت مُدام

نشاید سر از بندگی تافتن
کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن

سعادت ز طاعت میسّر شود
دل از نورِ طاعت مُنوّر شود

اگر بندگی از بہرِ طاعت میاں
کشاید درِ دولتِ جاوداں

ز طاعت نہ پیچد خردمند سر
کہ بالائے طاعت نباشد ہنر

بآبِ عبادت وضو تازہ دار
کہ فردا ز آتش شوی رستگار

نماز از سرِ صدق برپائے دار
کہ حاصل کُنی دولتِ پائے دار

خاک مٹی۔ بیچارگاں بے بس لوگ۔ دردناک دکھی [illegible] (یعنی آخر کار تجھے قبر میں جانا ہے) چرا [illegible] کیوں [illegible] ہے۔ سودائے زر [illegible] خر [illegible] کھینچتا ہے۔ بارِ محنت مشقت کا بوجھ۔ خر گدھا۔ خواہی شدن تو ہو جائے گا۔ ناگہاں اچانک۔ پائمال پاؤں سے روندا ہوا یعنی [illegible]۔ چناں اس طرح۔ دادۂ تو نے دیا ہے۔ دل دادن سے مراد عاشق ہونا ہے۔ نقش [illegible] درم چاندی کا ایک سکہ جس کا وزن ساڑھے چار ماشے ہوتا ہے۔ ذوق لذت۔ ندیم [illegible] مصاحب۔ ندم پشیمانی [illegible] عاشق فدا۔ روئے چہرہ۔ شوریدہ پریشان سرگشتہ حیران۔ صید مصدر بمعنی اسم فاعل یعنی شکاری (بعض نسخوں میں [illegible] [illegible] بیڑیا ہے) شکار سے مراد مال [illegible] حصول ہے۔ روزِ شمار قیامت کا دن [illegible] خدا کرے ایسا نہ ہو۔ یہ کلمہ دعائیہ ہے۔ فرومایہ کمینہ۔ [illegible] نیاید دیں بباد جو دنیا حاصل کرنے کے لئے دین کو برباد کرتا ہے۔ طاعت فرمانبرداری۔ عبادت بندگی۔ پرستش۔ اقبال دولت۔ میل رغبت۔ خاطر دل۔ [illegible] مدام ہمیشہ [illegible] [illegible] دولت [illegible] آخرت کی سعادت۔ تواں یافتن حاصل کی جا سکتی ہے۔ سعادت نیک بختی۔ میسّر آسان حاصل۔ منور روشن۔ بندگی تو باندھے۔ میاں کمر [illegible] [illegible] سے مراد [illegible] ہوتا ہے۔ کشاید کھل [illegible] در دروازہ۔ جاوداں دائمی [illegible] [illegible] پیچتا۔ بالائے [illegible] ہنر کمال [illegible] آب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صدق [illegible] اخلاص۔ پائیدار قائم رکھ (دوسرے مصرعہ میں پائیدار مضبوط کے معنی میں ہے)

روشنائی روشنی خورشید سورج [illegible] جہاں [illegible] آفتاب سے روشن ہوتا ہے اسی طرح جان عبادت سے نور حاصل کرتی ہے پرستندہ عبادت کرنے والا آفرینندہ پیدا کرنے والا [illegible] نشیننده بیٹھنے والا باش ہو حق پرستی اللہ تعالے کی عبادت اقلیم ملک شہریار بادشاہ جیب گریبان

ز طاعت بود روشنائی جاں | که روشن ز خورشید باشد جہاں
پرستندۂ آفرینندہ باش | در ایوانِ طاعت نشینندہ باش
اگر حق پرستی کنی اختیار | در اقلیم دولت شوی شہریار
سر از جیبِ پرہیزگاری برار | که جنّت بود جائے پرہیزگار
ز تقوی چراغِ رواں بر فروز | که چوں نیک بختاں شوی نیک روز
کسے را که از شرع باشد شعار | نه ترسد ز آسیبِ روزِ شمار

در مذمّتِ شیطان

دلا ہر که محکومِ شیطاں بود | شب و روز دربندِ عصیاں بود
کسے را که شیطاں بود پیشوا | کجا باز گردد براہِ خدا
دلا عزمِ عصیاں مکن زینہار | که رحمت کند بر تو پروردگار
ز عصیاں کند ہوشمند احتراز | که از آب باشد شکر را گداز
کند نیک بخت از گنہ اجتناب | که پنہاں شود نورِ مہر از سحاب
مکن نفسِ امّارہ را پیروی | که ناگہ گرفتارِ دوزخ شوی
اگر بر نہ تابد ز عصیاں دلت | بود اسفل السّافلین منزلت
مکن خانۂ زندگانی خراب | بسیلابِ فعلِ بد و ناصواب
اگر دور باشی ز فسق و فجور | نباشی ز گلزارِ فردوس دور

پرہیزگاری خوف خدا [illegible] جنت بہشت [illegible] ذالک خیر [illegible] پرہیزگاری چراغ دیا رواں روح [illegible] روشن کر [illegible] خوش بخت یعنی پرہیزگار [illegible] جنت میں [illegible] ذریعہ ہے شرع شریعت [illegible] تعالے [illegible] علامت [illegible] جیسے [illegible] نہیں ڈرتا آسیب تکلیف روز شمار قیامت کا دن

شیطان ابلیس کا نام [illegible] فرمانبردار شب رات روز دن [illegible] عصیان نافرمانی [illegible] پیشوا رہنما [illegible] عزم [illegible] ارادہ زینہار [illegible] تعالے پالنے والا ہوشمند عقلمند [illegible] اجتناب پرہیز [illegible] سورج [illegible] نفس [illegible] ناگہ [illegible] اسفل سافلین [illegible] سب سے نچلا طبقہ منزل ٹھکانا [illegible] سیلاب پانی [illegible] ناصواب [illegible] زندگی کی تباہی کا سبب ہے فسق [illegible] فجور زنا حرامکاری گلزار باغ فردوس اعلی جنت کا نام

در بیانِ شرابِ محبت و عشق

بدہ ساقیا آبِ آتش لباس
کہ مستی کند اہلِ دل التماس

مئے لعل در ساغرِ زر نگار
بود روح پرور چو لعلِ نگار

خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق
خوشا لذتِ دردِ اصحابِ عشق

بیار آں شرابے چو آبِ حیات
کہ یابد ز بویش دل از غم نجات

خوش آں دل کہ دارد تمنائے دوست
خوش آں کس کہ در بندِ سودائے دوست

خوش آں دل کہ شید است بر روئے دوست
خوش آں دل کہ شد منزلش کوئے دوست

شراب چو لعل روان بخشِ یار
شرابِ مصفا چو روئے نگار

خوشا مے پرستی ز صاحبدلاں
خوشا ذوقِ مستی ز اہلِ دلاں

در صفتِ وفا

دلا در وفا باش ثابت قدم
کہ بے سکہ رائج نباشد درم

ز راہِ وفا گر نہ پیچی عناں
شوی دوست اندر دلِ دشمناں

مگرداں ز کوئے وفا روئے دل
کہ در روئے جاناں نباشی خجل

منہ پائے بیروں ز کوئے وفا
کہ از دوستاں می نیرزد جفا

جدائی ز احباب کردن خطاست
بریدن ز یاراں خلافِ وفاست

بود بے وفائی سرشتِ زناں
میاموز کردار زشتِ زناں

محبت و عشق ... محبت ... ساقیا اے پلانے والے،
آتش لباس آگ کے لباس والا، سرخ ... مستی ... لعل جیسے رنگ والا سرخ، شراب۔ امر کب تشبیہی، ساغر پیالہ
زرنگار سنہرے نقش والا، ساغر زرنگار سے طالب
صادق کا دل مراد ہے، روح پرور روح کا پالنے
والا ... محبوب کا لعل جیسا ہونٹ
آبِ حیات وہ پانی جس کے متعلق مشہور ہے
کہ ... نہیں لعل ہونٹ روان بخش
روح بخشنے والا مصفیٰ صاف و شفاف۔ نگار محبوب
بعض نسخوں میں یہ شعر
آئندہ دو شعروں کے بعد ہے، خوشا کیا ہی اچھا ہے
... شوق تڑپ لگن۔ ارباب اصحاب
... دلے۔ لذت مزہ۔ تمنا آرزو۔
... خیال محبت ... منزل ٹھکانہ
مقام ... گلی کوچہ۔ مے پرستی شراب محبت کی شوق
صاحبدلاں دل والے ... حضرت ... حضور
اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے زندہ دل
... ذوق ... کی لذت۔ بعض نسخوں میں
... کی جگہ دلدادگاں (عشاق) ہے۔
وفا وعدہ پورا کرنا۔ ثابت قدم برقرار رہنا۔ قائم رہنا
سکہ مہر ... جاری۔ درم ساڑھے تین ماشہ
چاندی کا سکہ یعنی وہ مہر ہے جس کے بغیر انسان
کھوٹے سکے کے برابر ہے ... نہ پھیرے
عناں لگام ... یعنی ... دوست
وہ ... دشمنوں کے نزدیک بھی ... ہوتا ہے
مگرداں نہ پھیر۔ جاناں محبوب، دوست
خجل شرمندہ یعنی بے وفا شخص دوستوں
کے سامنے بھی شرمسار ہوتا ہے
منہ نہ رکھ ... باہر نیرزد لائق نہیں
جفائے ... ز احباب دوستوں سے
بریدن قطع کرنا۔ سرشت ... عورتوں کی عادت۔ میاموز نہ سیکھ۔ کردار زشت برا طریقہ

در فضیلتِ شکر

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس — نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
نفس جز بشکرِ خدا بر میار — کہ واجب بود شکرِ پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید ز شکر — ترا فتح از در در آید ز شکر
اگر شکرِ حق تا بروزِ شمار — گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتنِ شکر اولیٰ ترست — کہ اسلام را شکرِ او زیورست
گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں — بدست آوری دولتِ جاوداں

در بیانِ صبر

ترا گر صبوری شود دستیار — بدست آوری دولتِ پائدار
صبوری بود کارِ پیغمبراں — نہ پیچند زیں روی دیں پروراں
صبوری کشاید درِ کامِ جاں — کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں
صبوری بر آرد مرادِ دلت — کہ از عالماں حل شود مشکلت
صبوری کلیدِ درِ آرزوست — کشائندۂ کشورِ آرزوست
صبوری بہر حال اولیٰ بود — کہ در ضمنِ آں چند معنیٰ بود
صبوری ترا کامگاری دہد — ز رنج و بلا رستگاری دہد
صبوری کنی گر ترا دیں بود — کہ تعجیل کارِ شیاطیں بود

شکر دو نعل ہے جس سے محسن کی تعظیم ہو [illegible] حق شناس [illegible] تعالیٰ کو پہچاننے والا یا حق پہچاننے والا نشاید لائق نہیں بند کرے سپاس شکر نفس [illegible] بر میار نہ نکال واجب لازم [illegible] پروردگار پالنے والا فزاید زیادہ ہوگا فتح کامیابی [illegible] در آید حاصل ہوگی اس [illegible] اشارہ ہے [illegible] خداوندی لئن شکرتم لازیدنکم اگر تم شکر کرو گے تو میں ان نعمتوں کو زیادہ کر دوں گا [illegible] روز شمار قیامت کا دن گزاری ادا کرے [illegible] ہزار میں سے ایک یعنی تمام عمر شکر کرنے سے ہزارواں حصہ بھی ادا نہ ہوگا اولیٰ تر بہت بہتر زیور زینت (یہ ایک سوال کا جواب ہے کہ جب تمام عمر میں بھی شکر ادا نہیں ہو سکتا تو پھر شکر کرنے کا کیا فائدہ؟ جواب اس اعتراف کے ساتھ کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتے [illegible] شکر کرنا ہی بہتر ہے وہ رحیم و کریم ہے ہمارے تھوڑے سے شکر کو قبول کرے تو وہ بھی بہت ہوگا) ایزد اللہ تعالیٰ بدست آوری تو حاصل کرے گا جاوداں دائمی صبر تکلیف برداشت کرنا [illegible] کو روکنا دستیار مددگار دولت پائدار ہمیشہ رہنے والی دولت دین پر ثابت قدمی نہ پیچند نہیں پھیرتے دیں پروراں دین کے محافظ علماء و صلحاء کام مقصد مفتاح چابی صبوری صبر بر آرد [illegible] کا کلید چابی کشائندہ کھولنے والا کشور ملک [illegible] معنی بہتر [illegible] نجات [illegible] قرب خداوندی انبیاء و صلحاء کے طریقے کی پیروی ان میں کی بہتری کامگاری کامیابی رستگاری خلاصی نجات تعجیل جلدی۔

راستی سچائی دولت بخت ہمدم ساتھی بخت نصیبہ یار مددگار نہ پیچد نہیں پھیرتا ہوشمند عقلمند دم زنی سانس لے بات کرنے صبح وار صبح صادق کی طرح یکی بھی کنار علیحدگی مزن دم سانس نہ لے زینہار ہرگز یمیں دایاں یسار بایاں گلبن پھول کا پودا خار کانٹا

در صفتِ راستی

دلا راستی گر کنی اختیار شود دولتت ہمدم و بخت یار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند کہ از راستی نام گردد بلند
دم از راستی گر زنی صبح وار ز تاریکئ جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست کہ در گلبنِ راستی خار نیست

در مذمتِ کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار کجا روزِ محشر شود رستگار
کسے را کہ گردد زبانِ دروغ چراغِ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند شرمسار دروغ آدمی را کند بے وقار
ز کذاب گیرد خردمند عار کہ او را نیارد کسے در شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ز ناراستی نیست کارے بتر کز و گم شود نام نیک اے پسر

در صنعتِ حق تعالیٰ

نگہ کن بدیں گنبدِ زرنگار کہ سقفش بود بے ستون استوار
سراپردۂ چرخِ گردندہ بیں درو شمعہائے فروزندہ بیں

کذب جھوٹ خلاف واقع بات ناراستی جھوٹ روز محشر قیامت کا دن رستگار نجات پانے والا زبان دروغ جھوٹ کی عادی زبان فروغ روشنی بے وقار بے عزت کذاب جھوٹا خردمند عقلمند عار شرم نیارد نہیں لاتا شمار گنتی خوار ذلیل بتر بہت برا (دراصل بدتر تھا) گم شود مٹ جاتا ہے

صنعت فعل کاریگری زرنگار سنہرے نقش والا گنبد زرنگار آسمان جہاں سے دیکھو گنبد کی مانند نظر آتا ہے اتنے بڑے گنبد کا بغیر ستون کے قائم رہنا قدرت کاملہ کی بہترین مثال ہے سراپردہ خیمہ چرخ آسمان گردندہ گھومنے والا شمعہائے فروزندہ روشنی دینے والے چراغ ستارے یہاں دیکھو (فائدہ) فلاسفہ کے نزدیک زمین ساکن اور آسمان گردش میں ہے سائنس دان زمین و دیگر ستاروں کو سورج کے گرد محو گردش مانتے ہیں لیکن حق یہ ہے کہ زمین و آسمان ساکن ہیں اور شمس و قمر و دیگر ستارے آسمان میں تیرتے ہیں۔ عن حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا رسالہ مبارکہ آیات قرآن در حرکت زمین و آسمان [illegible] ملاحظہ ہو

یکے پاسبان و یکے پادشاہ | یکے دادخواہ و یکے باج خواہ
یکے شادمان و یکے دردمند | یکے کامران و یکے مستمند
یکے باج دار و یکے تاج دار | یکے سرفراز و یکے خاکسار
یکے بر حصیر و یکے بر سریر | یکے در پلاس و یکے در حریر
یکے بے نوا و یکے مال دار | یکے نامراد و یکے کام گار
یکے در غنا و یکے در عنا | یکے را بقا و یکے را فنا
یکے تندرست و یکے ناتواں | یکے سال خورد و یکے نوجواں
یکے در صواب و یکے در خطا | یکے در دعا و یکے در دغا
یکے نیک کردار و نیک اعتقاد | یکے غرق در بحرِ فسق و فساد
یکے نیک خلق و یکے تند خوی | یکے بردبار و یکے جنگ جوی
یکے در تنعم یکے در عذاب | یکے در مشقت یکے کامیاب
یکے در جہانِ جلالت امیر | یکے در کمندِ حوادث اسیر
یکے در گلستانِ راحت مقیم | یکے با غم و رنج و محنت ندیم
یکے را بروں رفت ز اندازہ مال | یکے در غمِ نان و خرچِ عیال
یکے چوں گل از خرمی خندہ زن | یکے را دل آزردہ خاطر حزن
یکے بستہ از بہرِ طاعت کمر | یکے در گنہ بردہ عمرے بسر

یکے راشب و روز مصحف بدست | یکے خفتہ در کنج میخانہ مست
یکے بر درِ شرع مسمار وار | یکے در رہِ کفر زنار دار
یکے مقبل و عالم و ہوشیار | یکے مدبر و جاہل و شرمسار
یکے غازی و چابک و پہلواں | یکے بزدل و سست و ترسندہ جاں
یکے کاتب اہلِ دیانت ضمیر | یکے دزدِ باطن کہ نامش دبیر

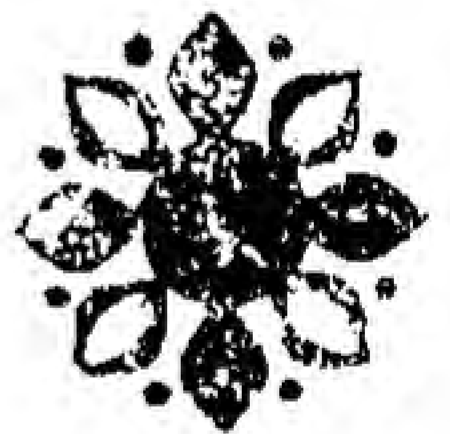
درمنعِ اُمید از مخلوقات

ازیں پس مکن تکیہ بر روزگار | کہ ناگہ زجانت برآرد دمار
مکن تکیہ بر لشکرِ بے عدد | کہ شاید زنصرت نبی مدد
مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم | کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم
مکن بد کہ بد بینی از یارِ نیک | نمی روید از تخمِ بد بارِ نیک
بسا پادشاہانِ کشور نشاں | بسا پہلوانانِ کشورستاں
بسا تند گردانِ لشکر شکن | بسا شیر مردانِ شمشیر زن
بسا ماہرویانِ شمشاد قد | بسا نازنینانِ خورشید خد
بسا ماہرویانِ نوخاستہ | بسا نوعروسانِ آراستہ
بسا نام دار و بسا کام گار | بسا سرو قد و بسا گلعذار
کہ کردند پیراہنِ عمر چاک | کشیدند سر در گریبانِ خاک

۱۵ رخو نہ منبوں کا علامتی نشان ہے۔ مقبل صاحب اقبال بخت والا، عالم دین کے ضروری مسائل جاننے والا، ہوشیار چالاک۔ مدبر بدبخت، جاہل دین کے مسائل ضروریہ سے بے خبر، غازی مجاہد، چابک چست، ترسندہ جان ڈرنے والی جان والا، ڈرپوک۔ کاتب منشی، لکھنے والا، ضمیر دل اپنی۔ جس کا دل دیانت دار ہے۔ دزد باطن دل کا چور، دبیر منشی

چناں خزنِ عمرِ شاں شد بباد	کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد
مَنہ دل بریں منزلِ جانستاں	کہ دروے نہ بینی دِلے شادماں
مَنہ دل بریں کاخِ خرّم ہوا	کہ می بارد از آسمانش بلا
ثُباتے ندارد جہاں اے پسر	بغفلت مبر عمر دروے بسر
مکن تکیہ بر مُلک و فرماندہی	کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی
مَنہ دِل بریں دیرِ ناپائدار	ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

خزن ڈھیر
[illegible] شعر کا مطلب [illegible]
[illegible]
[illegible]
مٹے [illegible] کیسے کیسے
جانستان جان لیوا [illegible] کوئی دل شادماں
خوش کاخ محل خرم ہوا [illegible]
[illegible] ثبات پائیداری [illegible]
غفلت بے خبری۔ یادِ خدا و یادِ آخرت سے بے خبری [illegible] عمر بسر کردن عمر گزارنا
فرماندہی حکومت فرمان موت کا حکم
[illegible]



(۲۴ شوال المکرم ۱۳۹۶ھ / ۸ نومبر ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک یہ مختصر تحریر مکمل ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک حمداً کثیراً وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین)

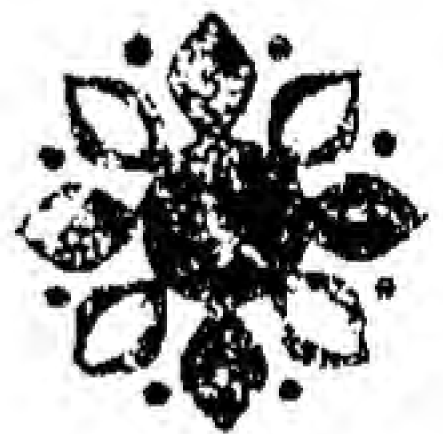
چناں خزنِ عمرِ شاں شد بباد | کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد
مَنہ دل بریں منزلِ جانستاں | کہ دروے نہ بینی دِلے شادماں
مَنہ دل بریں کاخِ خرّم ہوا | کہ می بارد از آسمانش بلا
ثباتے ندارد جہاں اے پسر | بغفلت مبر عمر دروے بسر
مکن تکیہ بر مُلک و فرماندہی | کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی
منہ دِل بریں دَیرِ ناپائدار | ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

خزن: ڈھیر

اس شعر کا مطلب ... اس طرح ... کیا کہتے ہیں

... سے ... نام و نشان کیسے کیسے

جانستان جان لیوا ... کوئی دل شاد ...
خوش کاخ محل خرم ہوا اچھی ہوا ...
... بار ... برستی ہے ثبات پائیداری ...
غفلت بے خبری۔ یادِ خدا و یادِ آخرت
سے بے خبری ... بسر کردن عمر گزارنا
فرماندہی حکومت فرمان موت کا حکم
... جان ... دینا



(٢٣ شوال المکرم ١٣٩٦ھ / ٨ نومبر ١٩٧٦ء بروز جمعۃ المبارک یہ مختصر تحریر مکمل ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذلک حمداً کثیراً وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین)

باسمہ تعالیٰ

کریما سعدی

تحشیہ

محمد عبدالحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ ○ لاہور

جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری منڈی

المجدد پرنٹرز اردو بازار لاہور